سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

بھولاناتھ مکھرجی اور دیگران

بنام

مغربی بنگال کی حکومت اور دیگران

22 نومبر 1996

[جے۔ایس۔ورما اور ایس۔سی۔سین، جسٹسز]

انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910۔ دفعات 3، 4، 5، 6، 7-اے اور 7-بی۔ کمپنیوں کا لائسنس منسوخ کر دیا گیا۔ بورڈ نے خریداری کی قیمت ادا کی۔ ملازمین کی خدمات جاری رہیں۔ ملازمت کی تازہ شرائط وضوابط۔عدالت عالیہ نے بورڈ کو ملازمین کو چھانٹی معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت دی۔ کیا بورڈ ملازمین کی چھانٹی معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے؟ منعقد: نہیں، اگر بورڈ کی طرف سے ادا کی جانے والی خریداری کی قیمت مزدوروں کے دعووں کی ادائیگی کے لئے کافی بڑی ہے، تو مزدور کے واجبات خریداری کی رقم سے ادا کیے جانے چاہئیں۔

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 - دفعہ 25-ایف ایف، منعقد، بجلی بورڈ کے ذریعہ خریدی گئی نجی کمپنی کے ملازمین-خریدی گئی رقم ادا کی گئی- ایسے ملازمین کو بورڈ سے کسی معاوضے کا دعوی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اور نہ ہی ایک ہی شرائط وضوابط پر مسلسل ملازمت کا دعوی کرنے کا کوئی حق ہے۔

آسنسول الیکٹریسٹی کمپنی کا لائسنس منسوخ کر دیا گیا تھا اور اس حلف نامے کو مغربی بنگال اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ نے اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔ کمپنی کے ملازمین کو بورڈ کی خدمت جاری رکھنے کی اجازت دی گئی۔ بورڈ نے ملازمین سے کہا کہ وہ سروس کی نئی شرائط وضوابط پر عمل درآمد کریں۔ملازمین نے ہائی کورٹ میں عرضی درخواست دائر کر کے بورڈ کے فیصلوں کو چیلنج کیا۔عدالت عالیہ نے کہا کہ ملازمین ملازمت جاری

رکھنے کے حقدار ہیں ۔عرضی درخواست کو بورڈ کو کچھ ہدایات کے ساتھ نمٹا دیا گیا تھا۔ بورڈ نے اپیل کو ترجیح دی۔ اپیل کی اجازت دیتے ہوئے کہا گیا کہ سروس میں کوئی تسلسل نہیں ہوگا لیکن ملازمین صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کی دفعہ 25-ایف ایف کی دفعات کے مطابق چھانٹی معاوضے کے حقدار ہیں ۔عدالت عالیہ کے مذکورہ حکم سے ناراض بورڈ کے ساتھ ساتھ ملازمین بھی اس عدالت کے سامنے اپیل میں آئے ہیں ۔

اس عدالت نے بورڈ کی اپیل کو منظور کرتے ہوئے ملازمین کی اپیل مسترد کر دی ۔

منعقد : 1۔ اگر کوئی حلف نامہ فروخت کے مکمل ہونے پر یا اس تاریخ کو فروخت کیا جاتا ہے جس تاریخ کو حلف نامہ خریدار کو پہنچایا جاتا ہے، تو یہ حلف نامہ خریدار کے پاس ہوگا جس میں کوئی قرض، رہن یا اس سے ملتا جلتا/ لائسنس یافتہ کا کوئی قرض نہیں ہوگا۔قرض خریداری کی رقم کے ساتھ منسلک کیا جائے گا جو بورڈ کی طرف سے کمپنی کے حلف نامے کے لئے ادا کیا گیا تھا۔ اگر بورڈ کی طرف سے ادا کی جانے والی خریداری کی قیمت مزدوروں کے دعووں کی ادائیگی کے لئے کافی زیادہ ہے، تو مزدوروں کے واجبات کو خریداری کی رقم میں سے ادا کیا جانا چاہئے ۔مزدوروں کا معاملہ یہ نہیں ہے کہ بورڈ کی طرف سے ادا کی گئی رقم کمپنی کے سابق ملازمین کو ادائیگی کرنے کے لئے کافی نہیں تھی ۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ بورڈ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملازمین کو چھانٹی کے معاوضے کی وجہ سے کوئی رقم ادا کرے ۔

[120-ڈی-ای؛122-اے-بی]

2۔ مزدوروں کی خدمات میں خلل پڑا ہے ۔ٹرانسفر کرنے والے کی طرف سے تازہ ملازمت کی پیش کش کی گئی ہے ۔ان مزدوروں کو، جو پہلے مستقل طور پر ملازمت کر چکے تھے، بورڈ کی طرف سے عارضی ملازمت کی پیش کش کی گئی تھی ۔مزدوروں نے اس پیشکش کو قبول کرلیا۔ٹرانسفر کی شرائط کے تحت بورڈ پر کوئی قانونی ذمہ داری عائد نہیں کی گئی ہے کہ وہ مزدوروں کو کسی بھی طرح کی چھانٹی معاوضہ ادا کرے ۔دفعہ 25-ایف ایف کے تحت ملازمین کو بورڈ سے معاوضے کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے ۔نہ ہی انہیں بورڈ کے ذریعہ حلف نامہ کی خریداری کے بعد بھی اسی شرائط وضوابط پر مستقل ملازمت میں رہنے کا دعوی کرنے کا کوئی حق ہے ۔عدالت عالیہ نے اپیل میں صحیح کہا کہ ملازمین دفعہ 25-ایف ایف کی دفعات کے تحت چھانٹی معاوضے کے حقدار ہیں ۔لیکن عدالت عالیہ نے یہ کہتے ہوئے غلطی کی کہ ٹرانسفر کمپنی کو خریداری کی قیمت کی

ادائیگی کے بعد بھی بورڈ ملازمین کو برطرفی کا معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔[123-ایف ایچ؛ 124-اے-بی]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 10219 آف 1995۔

1988 کے آر۔ایم۔اے۔ٹی نمبر 1382 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 27.2.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

وی۔آر۔ریڈی، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس۔ہیگڑے،(محترمہ مردولا رے بھاردواج کے لئے ڈاکٹر سمنت بھاردواج، ایچ۔کے۔پوری، راجیش شریواستو، اجول بنرجی، دلیپ سنہا، ڈی کرشنن) پیش ہونے والے فریقوں کی طرف سے۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا :

جسٹس سین۔ آسنسول الیکٹریسٹی سپلائی کمپنی لمیٹڈ (اس کے بعد 'کمپنی' کے طور پر بیان کیا گیا) انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کے تحت لائسنس یافتہ تھا اور بجلی کی پیداوار اور تقسیم کے کاروبار میں مصروف تھا۔ 5 اپریل، 1979 کو مغربی بنگال حکومت نے انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ، 1910 کی دفعہ 4(1) کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کمپنی کا لائسنس منسوخ کر دیا اور کمپنی کو ہدایت دی کہ وہ 16 اپریل، 1979 کو مغربی بنگال اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ (اس کے بعد اسے 'بورڈ' کے طور پر بیان کیا گیا ہے) کو یہ حلف نامہ فروخت کرے۔مذکورہ حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ڈپٹی چیف انجینئر (کمرشل) نے 16 اپریل 1979 کو بورڈ کی جانب سے مذکورہ حلف نامہ سنبھالا۔کمپنی کے ملازمین کو بورڈ کی خدمت جاری رکھنے کی اجازت دی گئی۔

تقریباً بیس دنوں کے وقفے کے بعد، 5 مئی، 1979 کو بورڈ نے ملازمین کو ملازمت کی نئی شرائط وضوابط پر مشتمل ایک فارم پر عمل درآمد کرنے کے لئے کہا جو ملازمین کے مطابق، بورڈ کے تحت نئی تقرریوں کے مترادف تھا۔اس طرح کی تقرریاں عارضی اور/ یا عارضی تقرریاں تھیں، ابتدائی طور پر تین ماہ کی مدت کے

لئے۔ بورڈ کی خدمت میں عرضی درخواست گزاروں کا مزید برقرار رہنا بورڈ کے تحت تقرری کے لئے ان کی موزونیت پر منحصر تھا۔ یہ بھی طے کیا گیا تھا کہ ملازمین کمپنی کے تحت اپنی سابقہ سروس سے فائدہ اٹھانے کے حقدار نہیں ہوں گے۔ تمام عملی مقاصد کے لئے، ملازمین کو 16 اپریل، 1979 کو اور اس کے بعد یعنی بورڈ کے ذریعہ حلف نامے کا چارج سنبھالنے کی تاریخ سے، نئی تقرریوں کے طور پر سمجھا جانا تھا۔

ملازمین نے عدالت عالیہ میں عرضی درخواست کے ذریعے ملازمین کو نئی تقرریوں کے طور پر پیش کرنے کے بورڈ کے فیصلے کو چیلنج کیا۔ جسٹس اجیت کمار سین گپتا نے 12 اپریل 1988 کو اپنے فیصلے اور حکم میں کہا تھا کہ ملازمین حلف نامہ کی ملکیت میں تبدیلی کے باوجود اپنی خدمات جاری رکھنے کے حقدار ہیں۔ ملازمین کو ان فوائد سے محروم نہیں کیا جا سکتا جو وہ بورڈ کے زیر انتظام لینے سے پہلے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ عرضی درخواست کو دیگر ہدایات کے ساتھ ساتھ درج ذیل ہدایات دے کر نمٹا دیا گیا:

(الف) مدعا علیہ درخواست گزاروں کو 16 اپریل 1979 سے فوقیت تفویض کرنے کے مقصد سے مسلسل خدمت میں رکھے گا۔

(ب) درخواست گزاروں کی بنیادی تنخواہ اور دیگر قابل قبول وضیفہ کا تعین سابقہ کمپنی اور بورڈ کے تحت ملازمت کی کل مدت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔

(ج) جہاں تک درخواست گزاروں کا تعلق ہے تو سابقہ کمپنی کا تصدیق شدہ برقرار حکم نافذ رہے گا۔

(د) گریجویٹی کی رقم کا حساب ان درخواست گزاروں کے لئے کیا جائے گا جو پہلے ہی ریٹائر ہو چکے ہیں یا ریٹائر ہو رہے ہیں ان کی پوری ملازمت کی مدت یعنی کمپنی کے تحت ابتدائی تقرری کی تاریخ کو مدنظر رکھتے ہوئے۔

(ڑ) اگر درخواست گزاروں میں سے کوئی 79-1978 کی مدت کے لئے اضافی معاوضہ کا حقدار تھا تو درخواست گزاروں کو ایسا اضافی معاوضۃ دیا جائے گا۔

(ف) اگر درخواست گزاروں کو چھانٹی سمجھا جاتا ہے تو درخواست گزاروں کو قابل قبول کے طور پر چھانٹی کا فائدہ دیا جائے گا۔

(ج) مدعاعلیہان درخواست گزاروں کو ان کی پوری سروس مدت کو مدنظر رکھتے ہوئے تنخواہ اور وضیفہ کے تعین کے بعد تنخواہ اور وضیفہ کے بقایاجات ادا کریں گے۔

تاہم جسٹس سین گپتا نے ہدایت دی کہ اس حکم کو مثال کے طور پر نہیں لیا جائے گا۔

بورڈ نے جسٹس سین گپتا، کے فیصلے کے خلاف اپیل کو ترجیح دی۔ عدالت مرافعہ نے اپیل منظور کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کے چارج سنبھالنے کے بعد ملازمت کا تسلسل جاری نہیں رہ سکتا۔ صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کی دفعہ 25 ایف ایف کے تحت ملازمین کی خدمات ختم کردی گئیں۔

تاہم اپیل کورٹ نے ہدایت دی کہ ملازمین انڈسٹریل ڈسپیوٹس ایکٹ 1947 کی دفعہ 25 ایف ایف کی دفعات کے مطابق برطرفی معاوضے کے حقدار ہیں۔ بورڈ کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ عدالت کی جانب سے جاری کردہ حکم کی تاریخ سے آٹھ ہفتوں کے اندر ملازمین کو ایسا معاوضہ ادا کرے۔ عدالت عالیہ کے مذکورہ حکم سے ناراض بورڈ کے ساتھ ساتھ ملازمین بھی اس عدالت کے سامنے اپیل میں آئے ہیں۔

جہاں تک بورڈ کا تعلق ہے، یہ ان کا معاملہ ہے کہ کمپنی تحلیل میں چلی گئی تھی اور بورڈ نے 1.9.83 سے 6.88 کی مدت کے دوران سرکاری لیکویڈیٹر کو 54,50,350 روپے، 8,00,000 روپے اور 46,50,350 روپے ادا کیے تھے۔ بورڈ کے مطابق صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 کی دفعہ 25 ایف ایف کے تحت معاوضے کی رقم کی ادائیگی کا بوجھ کمپنی پر ہوگا۔ بورڈ کی طرف سے ادا کی گئی خریداری کی قیمت ملازمین کو معاوضے کی مکمل ادائیگی کرنے کے لئے کافی سے زیادہ تھی۔ بورڈ نے ذمہ داری سنبھالنے کے بعد ملازمین کو نئی ملازمت دی تھی اور اس کے بعد بورڈ کے تحت تقرری کی تاریخ سے ملازمین کو باقاعدگی سے تنخواہیں اور دیگر مراعات دے رہا ہے۔ نہ تو حقیقت میں اور نہ ہی قانون میں، انتظامیہ میں تبدیلی کے باوجود ملازمین کو مسلسل خدمت میں سمجھا جا سکتا ہے۔

ہمارے خیال میں اس معاملے کے حقائق میں بورڈ کی دلیل کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔

انڈین الیکٹریسٹی ایکٹ 1910 کی دفعہ 3 کے تحت ریاستی حکومت کسی بھی شخص کو مخصوص علاقے میں توانائی کی فراہمی کا لائسنس دے سکتی ہے۔اس طرح کے لائسنس کو دفعہ 4 کے تحت منسوخ کیا جا سکتا ہے تا کہ کچھ مخصوص معاملات میں دلچسپی شائع کی جاسکے۔دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (سی) ریاستی حکومت کو یہ اختیار دیتی ہے کہ دفعہ 4 کے تحت لائسنس منسوخ کرنے کے بعد لائسنس یافتہ کو ریاستی بجلی بورڈ کو حلف نامہ فروخت کرنے کی ضرورت ہوگی، اگر ریاستی بجلی بورڈ حلف نامہ خریدنے کے لئے تیار ہے۔دفعہ 7 میں کہا گیا ہے کہ اگر دفعہ 5 یا دفعہ 6 کے تحت کوئی حلف نامہ فروخت کیا جاتا ہے تو فروخت مکمل ہونے پر یا جس تاریخ کو حلف نامہ خریدار کو پہنچایا جاتا ہے، وہ حلف نامہ خریدار کے پاس کسی بھی قرض، رہن یا لائسنس یافتہ کے اسی طرح کی ذمہ داری سے آزاد ہوگا یا حلف نامہ سے منسلک ہوگا۔دفعہ 7 کی ذیلی شق (1) کے لئے ایک شرط ہے جس میں کہا گیا ہے کہ" اس طرح کا کوئی بھی قرض، رہن یا اسی طرح کی ذمہ داری اس حلف نامے کے متبادل کے طور پر خریداری کی رقم سے منسلک ہوگی" ۔اسی طرح ذیلی دفعہ (2) کے تحت لائسنس یافتہ کے حقوق، اختیارات، اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں خریدار کو منتقل کر دی جائیں گی اور ایسے خریدار کو لائسنس یافتہ سمجھا جائے گا۔دفعہ 7اے خریداری کی قیمت کے تعین سے متعلق ہے۔دفعہ 7 بی کو 1984 کے مغربی بنگال ایکٹ 39 کے ذریعہ شامل کیا گیا تھا تا کہ ایک ادارے کے ملازم کے مفادات کی حفاظت کی جاسکے جو فروخت کیا جا رہا ہے۔دفعہ 7 بی میں کہا گیا ہے:

" 7 بی۔ملازم کے مفادات کے تحفظ کے لئے خصوصی اہتمام۔(1) اس ایکٹ میں کہیں اور یا فی الحال نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں اس کے برعکس کچھ بھی ہونے کے باوجود، جہاں دفعہ 5 یا دفعہ 6 کے تحت کوئی حلف نامہ فروخت کیا جاتا ہے، کوئی بھی رقم جو تنخواہ یا اجرت، چھٹی کی تنخواہ یا چھٹی کی اجرت، بونس، گریجویٹی، چھانٹی معاوضہ، پروویڈنٹ فنڈ میں شراکت یا اسی طرح کی یا اسی طرح کی رقم پر ملازم کو حلف نامہ کے امور میں ملازم کو ادا کی جاسکتی ہے۔فروخت کی تکمیل کی تاریخ پر یا جس تاریخ کو دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (3) یا دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت خواہش مند خریدار کو حلف نامہ پہنچایا جاتا ہے، جیسا کہ معاملہ ہو، جو بھی پہلے ہو، ملازم کا واجب الادا قرض سمجھا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکور قرض، ذیلی دفعہ (1) میں مذکور تاریخ پر ملازم کی جانب سے لائسنس یافتہ کو واجب الادا رقم کی مطابقت پر، گروی رکھنے کے علاوہ دیگر تمام قرضوں اور ذمہ داریوں کو ترجیح دے گا، اور گروی رکھنے کے تحت لائسنس یافتہ سے واجب الادا رقم میں سے کٹوتی کے بعد خریداری کی قیمت میں سے ادا کیا جائے گا، اگر کوئی ہو۔

(3) تاہم، اگر خریداری کی قیمت، گروی رکھنے کے تحت واجب الادا رقم میں سے کٹوتی کے بعد، اگر کوئی ہو، ملازم کو مطابقت پر واجب الادا قرض سے مکمل طور پر یا جزوی طور پر کم ہو جاتی ہے، تو خریدار یا خواہش مند خریدار، جیسا کہ معاملہ ہو، اس کمی کی حد تک ملازم کو اس طرح کے قرض کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔

(11) اس دفعہ کی دفعات کا اطلاق اس حلف نامے پر بھی ہوگا جو دفعہ 5 یا دفعہ 6 کے تحت فروخت کیا گیا ہو لیکن فروخت انڈین الیکٹریسٹی (مغربی بنگال ترمیمی) ایکٹ، 1980 کے آغاز کی تاریخ سے پہلے مکمل نہیں ہوئی ہو۔

بشرطیکہ اس حلف نامے کی فروخت کو مکمل نہیں سمجھا جائے گا اگر خریداری کی قیمت، اگر لائسنس یافتہ کے ملازمین کے دعوے کو غور کی رقم سے کاٹنے کے بعد ادا کی جا سکتی ہے، لائسنس یافتہ کو مکمل اور دعوے کے حتمی تصفیے میں ادا نہیں کی گئی ہے۔

دفعہ 7 بی کی ذیلی دفعہ (1) کا اثر تنخواہ، اجرت، چھٹی کی تنخواہ یا چھٹی کی اجرت، بونس، گریجویٹی، چھانٹی معاوضہ، جنرل پروویڈنٹ فنڈ میں شراکت وغیرہ کی وجہ سے واجبات کی حفاظت کرنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح کا قرض خریداری کی رقم کے ساتھ منسلک ہوگا جو بورڈ کی طرف سے کمپنی کے حلف نامے کے لئے ادا کیا گیا تھا۔ لیکن یہ حلف نامہ ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت کسی بھی قرض، رہن یا اسی طرح کی ذمہ داری سے آزاد بورڈ کے پاس ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں، اگر بورڈ کی طرف سے ادا کی جانے والی خریداری کی قیمت مزدوروں کے دعووں کی ادائیگی کے لئے کافی بڑی ہے، تو مزدوروں کے واجبات خریداری کی رقم سے ادا کیے جانے چاہئیں۔ یہاں کے مزدوروں کا معاملہ یہ نہیں ہے کہ بورڈ کی طرف سے ادا کی گئی رقم کمپنی کے سابق ملازمین کو

ادائیگی کرنے کے لئے کافی نہیں تھی۔لہٰذا اس معاملے کے حقائق میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ بورڈ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملازمین کو چھانٹی کے معاوضے کی مد میں کوئی رقم ادا کرے۔

ملازمین کی جانب سے ہماری توجہ صنعتی تنازعات ایکٹ کی دفعہ 25 ایف ایف کی طرف مبذول کرائی گئی جس میں کہا گیا ہے:

" 25 ایف ایف۔اداروں کی منتقلی کی صورت میں مزدوروں کو معاوضہ۔- جہاں کسی حلف نامے کی ملکیت یا انتظام، چاہے معاہدے کے ذریعے ہو یا قانون کے تحت، آجر سے نئے آجر کو منتقل کیا جاتا ہے، تو ہر وہ مزدور جو اس منتقلی سے قبل اس حلف نامے میں کم از کم ایک سال سے کم عرصے تک مسلسل خدمت میں رہا ہو، دفعہ 25 ایف کی دفعات کے مطابق نوٹس اور معاوضے کا حقدار ہوگا، گویا مزدور کو نکال دیا گیا ہو:

بشرطیکہ اس دفعہ کی کوئی چیز کسی بھی صورت میں مزدور پر لاگو نہیں ہوگی جہاں منتقلی کی وجہ سے آجروں کی تبدیلی ہوئی ہے، اگر-

(الف) اس طرح کی منتقلی سے مزدور کی خدمت میں خلل نہیں پڑا ہے:

(ب) اس طرح کے تبادلے کے بعد مزدور پر لاگو سروس کی شرائط و ضوابط کسی بھی طرح سے ملازم کے لئے کم سازگار نہیں ہیں جو تبادلے سے فوراً پہلے اس پر لاگو ہوتی ہیں۔اور

(ج) نیا آجر، اس طرح کی منتقلی کی شرائط کے تحت یا کسی اور صورت میں، قانونی طور پر ملازم کو اس کی چھانٹی کی صورت میں، اس بنیاد پر معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے کہ اس کی خدمت مسلسل رہی ہے اور منتقلی کی وجہ سے اس میں خلل پڑا ہے۔

یہ دفعہ ملازم کے اس حق کا اعلان کرتی ہے، جو کسی حلف نامے میں کم از کم ایک سال سے مسلسل خدمت میں ہے، ایسے معاملے میں دفعہ 25 ایف کی دفعات کے مطابق نوٹس اور معاوضہ دے جہاں کسی حلف نامے کی ملکیت اور انتظام معاہدے یا قانون کے آپریشن کے ذریعے ایک نئے آجر کو منتقل کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں، قانونی فکشن کے ذریعہ، مزدور کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جاتا ہے جیسے اسے نکال دیا گیا ہو۔ دفعہ 25 ایف ایف کی شق میں کہا گیا ہے کہ دفعہ 25 ایف ایف میں کچھ بھی ایسے مزدور پر لاگو نہیں ہوگا جہاں حلف نامے کی منتقلی کی وجہ سے آجر کی تبدیلی ہوئی ہے اگر شرط میں طے شدہ تین شرائط پوری ہو جاتی ہیں۔ تین شرائط یہ ہیں:

(الف) اس طرح کی منتقلی سے مزدور کی خدمت میں خلل نہیں پڑا ہے۔

(ب) اس طرح کے تبادلے کے بعد مزدور پر لاگو سروس کی شرائط وضوابط کسی بھی طرح سے ملازم کے لئے کم سازگار نہیں ہیں جو تبادلے سے فوراً پہلے اس پر لاگو ہوتی ہیں۔ اور

(ب) نیا آجر، اس طرح کی منتقلی کی شرائط کے تحت یا قانونی طور پر کام کرنے والے کو اس کی چھانٹی کی صورت میں، اس بنیاد پر معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے کہ اس کی خدمت مسلسل رہی ہے اور منتقلی کی وجہ سے اس میں خلل پڑا ہے۔

س معاملے میں ان شرائط میں سے کوئی بھی پوری نہیں کی گئی ہے۔ مزدوروں کی خدمت میں خلل پڑا ہے۔ ٹرانسفر کرنے والے کی طرف سے تازہ ملازمت کی پیش کش کی گئی ہے۔ ان مزدوروں کو، جو پہلے مستقل طور پر ملازمت کر چکے تھے، بورڈ کی طرف سے عارضی ملازمت کی پیش کش کی گئی تھی۔ مزدور نے اس پیشکش کو قبول کر لیا۔ ٹرانسفر کی شرائط کے تحت بورڈ پر کوئی قانونی ذمہ داری عائد نہیں کی گئی ہے کہ وہ مزدوروں کو کسی بھی طرح کی چھانٹی معاوضہ ادا کرے۔ لہذا، ملازمین کو دفعہ 25 ایف ایف کے تحت بورڈ سے کسی معاوضے کا دعوی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اور نہ ہی انہیں بورڈ کی جانب سے حلف نامہ خریدنے کے بعد بھی ایک ہی شرائط و ضوابط پر مستقل ملازمت کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے اپیل میں صحیح کہا تھا کہ ملازمین دفعہ 25 ایف ایف کی دفعات کے تحت چھانٹی معاوضے کے حقدار ہیں۔ لیکن عدالت عالیہ نے یہ کہتے ہوئے

غلطی کی کہ ٹرانسفر کمپنی کو خریداری کی قیمت کی ادائیگی کے بعد بھی بورڈ ملازمین کو چھانٹی معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ بورڈ کے اس دعوے سے انکار نہیں کیا گیا ہے کہ خریداری کی رقم ملازمین کو چھانٹی معاوضہ ادا کرنے کے لئے کافی سے زیادہ تھی۔

مندرجہ بالا کے پیش نظر، ہم 1995 کی دیوانی اپیل نمبر 10220 کی اجازت دیتے ہیں، جسے بورڈ ترجیح دیتا ہے، اور 1995 کی دیوانی اپیل نمبر 10219 کو خارج کرتے ہیں، جسے ملازمین ترجیح دیتے ہیں۔ ان دونوں اپیلوں میں اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

ایس۔وی۔کے۔آئی

اپیل نمبر 10220/95 کی اجازت
اور سی اے نمبر 10219/95 کو برخاست کر دیا گیا۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24